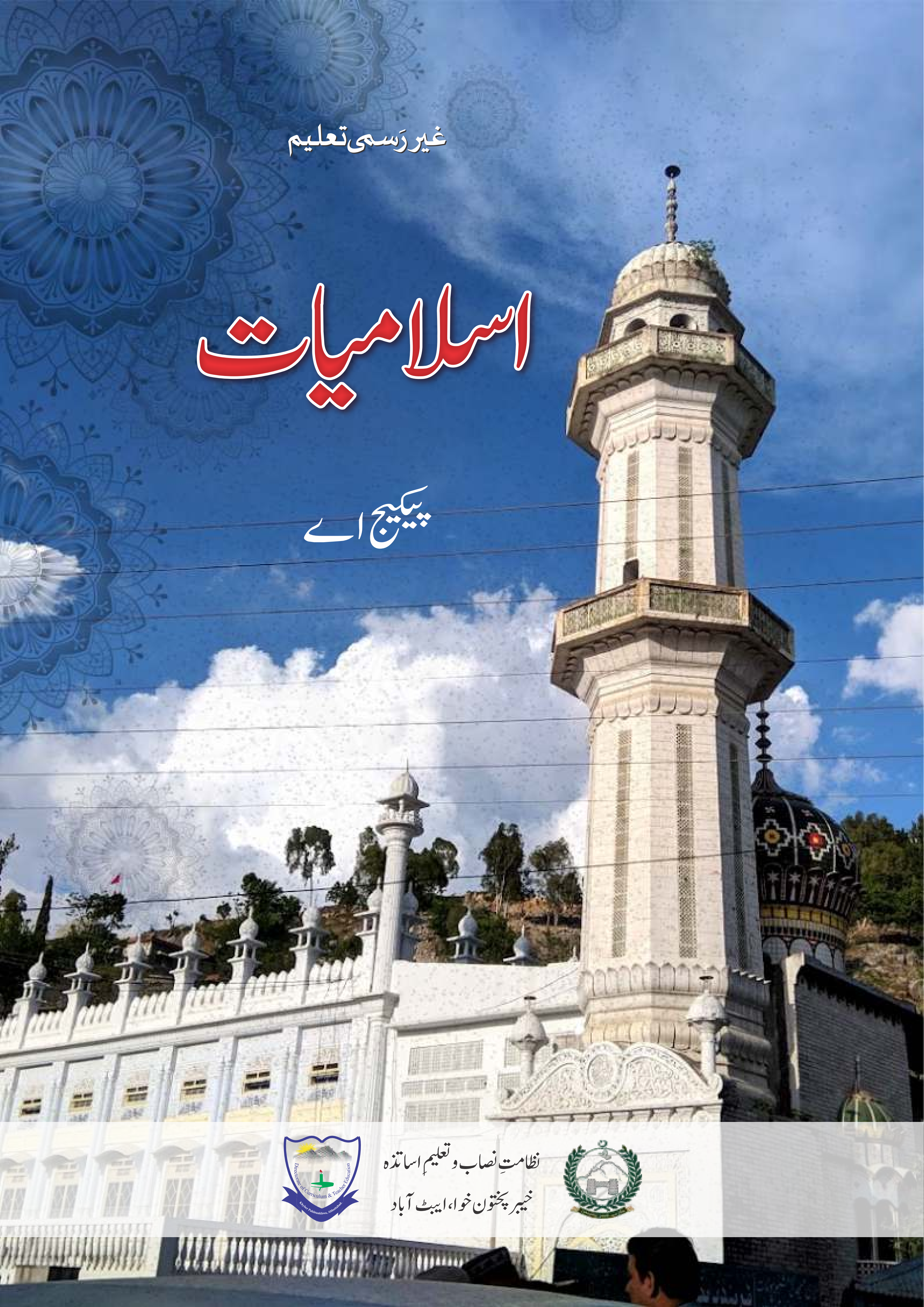

غیر رَسمی تعلیم

اسلامیات

پیکیج اے

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

غیر رَسمی تعلیم

اسلامیات

پیکیج اے

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب وتعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

مؤلفین و نظرِ ثانی:

- شبانہ شاہین، ڈیسک آفیسر اسلامیات
  نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- محمد اطہر، ایڈیشنل ڈائریکٹر سٹینڈرڈ سیٹنگ وِنگ
  نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- قاری محمد الیاس، پرنسپل
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول بگڑہ، ہری پور
- مسعود الرحمٰن، سینئر معلّم عربی
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ریحانہ، ہری پور
- ڈاکٹر فیصل اقبال، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ مڈل سکول چک پنسیال، مانسہرہ
- ڈاکٹر نزاکت علی، معلّم عربی
  گورنمنٹ مڈل سکول مانگل، ایبٹ آباد

زیرِ نگرانی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت: محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

انتظامی معاونت: محمد آصف کاسی، صوبائی کوآرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

لے آؤٹ ڈیزائن: فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

طباعت: ۲۰۲۳ء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ALP (Alternate Learning Pathways) کے نصابِ اسلامیات میں اس بات کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے کہ یہ نصاب محض عقائد، عبادات، سیرت اور اخلاق و آداب کی معلومات تک ہی محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور شخصیت میں انہیں عملی اور مثالی مسلمان بنانے میں معاون ثابت ہو۔

ALP نصابِ اسلامیات میں اہلیتیں (Strands) معیارات (Standards) حدودِ تدریج (Benchmarks) حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes) اور خصوصی طور پر عملی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا ہے جس سے تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور روزمرّہ زندگی میں اسلام کے عملی اطلاق کو فروغ حاصل ہو گا۔

ALP نصاب کے مطابق مرتب کردہ اس اسلامیات کی کتاب میں قرآن مجید، احادیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ، ایمانیات و عبادات، سیرتِ طیبہ، اخلاق و آداب اور مشاہیر اسلام جیسے اہم اجزا شامل ہیں، جو طلبہ و طالبات کے قلوب و اذھان میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت پیدا کرکے ان کو اطاعت الٰہی اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے عملی طور پر تیار کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو بہترین اور عملی مسلمان بنانے میں بھی کارآمد ثابت ہوں گے۔

اس کتاب کو خاص طور پر اُن طلبہ کے لیے تیار کیا گیا ہے جو کسی وجہ سے سکولوں میں باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ اس سطح پر ایسے طلبہ کی ضرورت کو مد نظر رکھ کر نہایت جامع، مختصر اور عملی نصاب بنایا گیا ہے جس میں یکساں قومی نصاب کے تمام اجزا، معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلاتِ تعلّم کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے تاکہ قومی توقعات بہر صورت پوری کی جائیں اور کسی پہلو میں بھی تشنگی باقی نہ رہے۔

اس کتاب کو سادہ، عام فہم اور آسان زبان میں متعارف کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہر قسم کی لفظی و معنوی اغلاط سے پاک ہو۔ تاہم اگر کتاب کی پرنٹنگ کے بعد کسی قسم کی غلطی سامنے آئے تو ادارہ کو مطلع کریں۔ ادارہ آپ کے تعاون کا شکر گزار رہے گا۔

اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین اور UNICEF اور JICA-AQAL کی ٹیم مبارک باد کی مستحق ہے جن کی اَن تھک محنت اور بھرپور تعاون سے یہ کام بروقت تکمیل کو پہنچا۔

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	
1.	**باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	
	(الف) ناظرہ قرآن مجید	1
	(ب) حفظ قرآن مجید	2
	(ج) حفظ و ترجمہ	3
	(د) حدیث نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	4
	(ہ) دعائیں (زبانی)	5
2.	**باب دوم: ایمانیات و عبادات**	
	(الف) ایمانیات	
	1. توحید کا تعارف	6
	2. نبوت و رسالت	8
	(ب) عبادات	
	نماز، مسجد اور اذان	12
3.	**باب سوم: سیرتِ طیبہ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	
	(الف) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	14
	(ب) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ	17
4.	**باب چہارم: اخلاق و آداب**	
	(الف) اچھے اخلاق	19
	(ب) سلام کرنا	21
5.	**باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام**	
	انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف	23

باب اول

قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(الف) ناظرہ قرآن

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نورانی قاعدہ کے ذریعے تجوید کے قواعد جیسے درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال اصوات، زیر، زبر، پیش، جزم، قلقہ، غنّہ، تشدید، کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔
- حروف تہجی کی اشکال، اصوات اور اعراب کی پہچان کر سکیں۔
- قرآن مجید کی آخری چار سورتوں کی تلاوت کر سکیں۔

آدابِ تلاوت:

1. تلاوت باوضو ہو کر کرنی چاہیئے۔
2. تلاوت کا آغاز تعوذ اور تسمیہ سے کرنا چاہیئے۔
3. تلاوت قواعد تجوید کے مطابق ٹھہر ٹھہر کر اور خوبصورت آواز میں کرنی چاہیئے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حروف تہجی درست تلفظ کے ساتھ ایک دوسرے کو سنائیں۔
- قریبی مسجد یا مدرسہ میں قاری صاحب سے نورانی قاعدہ پڑھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- ناظرہ قرآن مجید کی کلاس میں طلبہ کو نورانی قاعدہ پڑھائیں۔
- طلبہ کو حروف تہجی کی آڈیو سنائیں۔
- طلبہ کو حروف تہجی کی درست ادائی کی مشق کرائیں۔

(ب) حفظ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- مذکورہ سورتوں کو تجوید کے ساتھ حفظ کر کے نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

﴿سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦

﴿سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص گھر والوں کو سنائیں۔
- مذکورہ سورتیں زبانی یاد کر کے ایک دوسرے کو سنائیں۔

سورۃ الفاتحہ ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو مذکورہ سورتوں کی تلاوت مشہور قراء کی آواز میں سنائیں۔
- طلبہ کو مذکورہ سورتیں زبانی یاد کرائیں۔
- طلبہ کو مذکورہ سورتیں نماز میں اور نماز کے علاوہ پڑھنے کی تاکید کریں۔

(ج)

حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کلمہ طیبہ مع مفہوم یاد کر سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے مجوزہ کلمات (مَا شَآءَاللّٰهُ، اِنْ شَآءَاللّٰهُ) مع معنی و مفہوم یاد کر کے مناسب مواقع پر پڑھ سکیں۔

کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ (تعالیٰ) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

مسنون کلمات

اچھی چیز دیکھیں تو کہیں

مَا شَآءَاللّٰهُ

ترجمہ: جو اللہ چاہے۔

کسی کام کا ارادہ کریں تو کہیں

اِنْ شَآءَاللّٰهُ

ترجمہ: اگر اللہ نے چاہا۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- کلمہ طیبہ اور مسنون کلمات درست تلفظ کے ساتھ مع ترجمہ یاد کر کے ایک دوسرے کو سنائیں۔
- مناسب مواقع پر ان کلمات کو پڑھنے کی عادت اپنائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو مَا شَآءَاللّٰہُ اور اِنْ شَآءَاللّٰہُ کا استعمال سمجھائیں اور بتائیں کہ یہ الفاظ کب اور کن مواقع پر بولے جاتے ہیں۔

(د)

حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک مستند حدیث مبارکہ مع ترجمہ سمجھ سکیں۔
- روز مرہ زندگی میں اس حدیث مبارکہ کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ (صحیح مسلم: 534)

ترجمہ: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- مذکورہ حدیث مبارکہ مع ترجمہ زبانی یاد کر کے ایک دوسرے کو سنائیں۔
- حدیث مبارکہ کو سمجھ کر اس پر عمل کو اپنا معمول بنائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو حدیث مبارکہ کا مفہوم سمجھائیں۔
- طلبہ کو اپنا جسم، کپڑے اور ارد گرد کے ماحول کو صاف رکھنے کی تلقین کریں۔

(ہ) دعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- علم میں اضافہ کی دعا درست تلفظ کے ساتھ یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں مانگنے کے عادی بن سکیں۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:
"دعا ہی عبادت ہے" (جامع ترمذی:3372)

علم میں اضافہ کی دُعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ (سورۃ طٰهٰ: 114)

ترجمہ: اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- طلبہ چند مزید مواقع پر پڑھی جانے والی دعائیں ایک دوسرے کو سنائیں۔
- علم میں اضافہ کی دعا یاد کر کے ایک دوسرے کو سنائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو مذکورہ دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو علم میں اضافہ کی دعا زبانی یاد کرائیں اور اس کے مفہوم سے آگاہ کریں۔

ایمانیات وعبادات

(الف) ایمانیات

1. توحید کا تعارف:

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھ سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے واقفیت حاصل کر کے ان پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکیں۔

- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے سب کو پیدا کیا ہے جیسے انسان، حیوان، زمین، آسمان، درخت، پھل، پھول اور پہاڑ وغیرہ۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں جیسے ماں باپ، بہن بھائی، ہاتھ پاؤں، آنکھیں، کان، زبان، ہوا، پانی اور رزق وغیرہ دی ہیں۔
- ان تمام نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔
- ہمیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کا شکر ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیئے۔

﴿مشق﴾

خالی جگہ پر کریں۔

اللہ تعالیٰ   **شکر،**   **بڑا،**

1. سب کو پیدا کرنے والا ____________ ہے۔
2. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر ____________ ادا کرنا چاہیئے۔
3. اللہ تعالیٰ سب سے ____________ ہے۔

سوالات کے جوابات دیں۔

1. مسلمان کس کی عبادت کرتے ہیں؟
2. اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے کیا کہنا چاہیئے؟
3. اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی پانچ نعمتوں کے نام لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- طلبہ ''**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**'' خوش خط لکھیں۔
- اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- اللہ تعالیٰ کی صفات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو توحید کا مفہوم سمجھائیں۔

2. نُبوت ورسالت

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ تمام انبیاء کرام علیھم السلام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہ نُمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔
- یہ سمجھ سکیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کبھی بھی کوئی نبی یا رسول نہیں ہو گا۔

حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ:

"اَنَا خَاتَمُ النَّبِيّٖن" (بخاری:3535)

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو نیکی کا راستہ دکھانے کے لئے انبیاء کرام علیھم السلام بھیجے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں ہو گا۔ اسی وجہ سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خاتم النبیین کہا جاتا ہے۔

خاتم النبیین کا مطلب ہے آخری نبی۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو آخری نبی اور رسول ماننے کو عقیدۂ ختم نبوت کہتے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو آخری نبی اور رسول مانتے ہوئے ان کی تمام باتوں پر عمل کریں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو۔

چند مشہور انبیاء کرام علیھم السلام:

1. حضرت نوح علیہ السلام
2. حضرت ابراہیم علیہ السلام
3. حضرت داؤد علیہ السلام
4. حضرت موسیٰ علیہ السلام
5. حضرت عیسیٰ علیہ السلام

مشق

(الف) خالی جگہ پر کریں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ، حضرت آدم علیہ السلام، رسول

1. پہلے نبی ____________ ہیں۔
2. اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ____________ ہیں۔
3. ہمارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا ____________ نہیں ہو گا۔

(ب) سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کیوں بھیجے؟
2. چار مشہور انبیاء کرام علیہم السلام کے نام لکھیں۔
3. خاتم النبیین کا مطلب کیا ہے؟

سرگرمی برائے طلبہ:

- پہلے نبی علیہ السلام کا نام خوش خط لکھیں۔
- آخری نبی علیہ السلام کا نام خوش خط لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو عقیدۂ ختم نبوت اور اس کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

(ب) عبادات

نماز، مسجد اور اذان

حاصلاتِ تعلّم:اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ سمجھ سکیں کہ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔
- پنجگانہ نمازوں کے نام جان سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے
- یہ جان لیں کہ اذان نماز کے لئے پکار کا نام ہے۔
- یہ جان لیں کہ نماز ادا کرنے کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔

نماز:

نماز اسلام کا بنیادی اور اہم رکن ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اس کے شکر ادا کرنے کا طریقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جن کے نام فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ہیں۔ نماز سے پہلے پاکیزگی حاصل کرنا ضروری ہے جسے وضو کہتے ہیں۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وقت پر نماز ادا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جہاں مسلمان پانچ وقت نماز ادا کرتے ہیں۔ اذان نماز کے لئے پکار اور بلاوا ہے۔ مسلمان اذان سن کر نماز کی تیاری کرتے ہیں اور مسجد جاتے ہیں۔ اذان سن کر اس کا جواب دینا چاہیۓ۔ ہمیں چاہیۓ کہ مسجد میں نماز ادا کریں، مسجد میں شور نہ کریں۔ نمازیوں کے سامنے سے نہ گزریں اور مسجد کی صفائی کا خیال رکھیں۔

مشق

(الف) خالی جگہ پر کریں۔

گھر، رکن، نماز

1. نماز اسلام کا بنیادی اور اہم_____________ہے۔
2. مسجد اللہ تعالیٰ کا _____________ ہے۔
3. اذان_____________ کے لئے پکار ہے۔

(ب) سوالات کے جوابات دیں۔

1. پانچ نمازوں کے نام لکھیں۔
2. مسلمان نماز ادا کرنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
3. نماز سے پہلے پاکی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- وضو کا عملی مظاہرہ کریں۔
- مسجد کے آداب ایک دوسرے کو بتائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو اذان کی مشق کرائیں۔ اذان سُن کر اس کا جواب دینے کی مشق کرائیں۔
- طلبہ کو اپنے بڑوں کے ساتھ مسجد جانے کی تلقین کریں۔

باب سوم

سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

(الف) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت مبارکہ کے بارے میں جان سکیں۔
- نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھرانے کے متعلق جان سکیں۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ربیع الاول کے مہینہ میں عرب کے شہر مکہ مکرّمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے والد آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پیدا ہونے سے پہلے وفات پا چکے تھے۔

یاد رکھنے کی بات:
آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی ماں کا نام حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔

جب آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ چھ سال کے ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی والدہ بھی وفات پا گئیں۔ اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دادا حضرت عبد المطلب نے کی۔ جب آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ آٹھ سال کے ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دادا بھی انتقال کر گئے۔ دادا کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

کے چچا حضرت ابو طالب نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی۔ انہوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بہت زیادہ خیال رکھا۔

ہمیں چاہیئے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کریں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی باتوں پر عمل کریں۔

مشق

خالی جگہ پر کریں۔

عبد المطلب، حضرت حلیمہ سعدیہ، مکہ مکرّمہ

1. نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا نام ____________ ہے۔
2. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ____________ میں پیدا ہوئے۔
3. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی ماں کا نام ____________ ہے۔

سوالات کے جوابات دیں۔

1. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کس مہینے میں ہوئی؟
2. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد کا نام کیا تھا؟
3. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

سرگرمی برائے طلبہ:

- پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے نام لکھیں۔

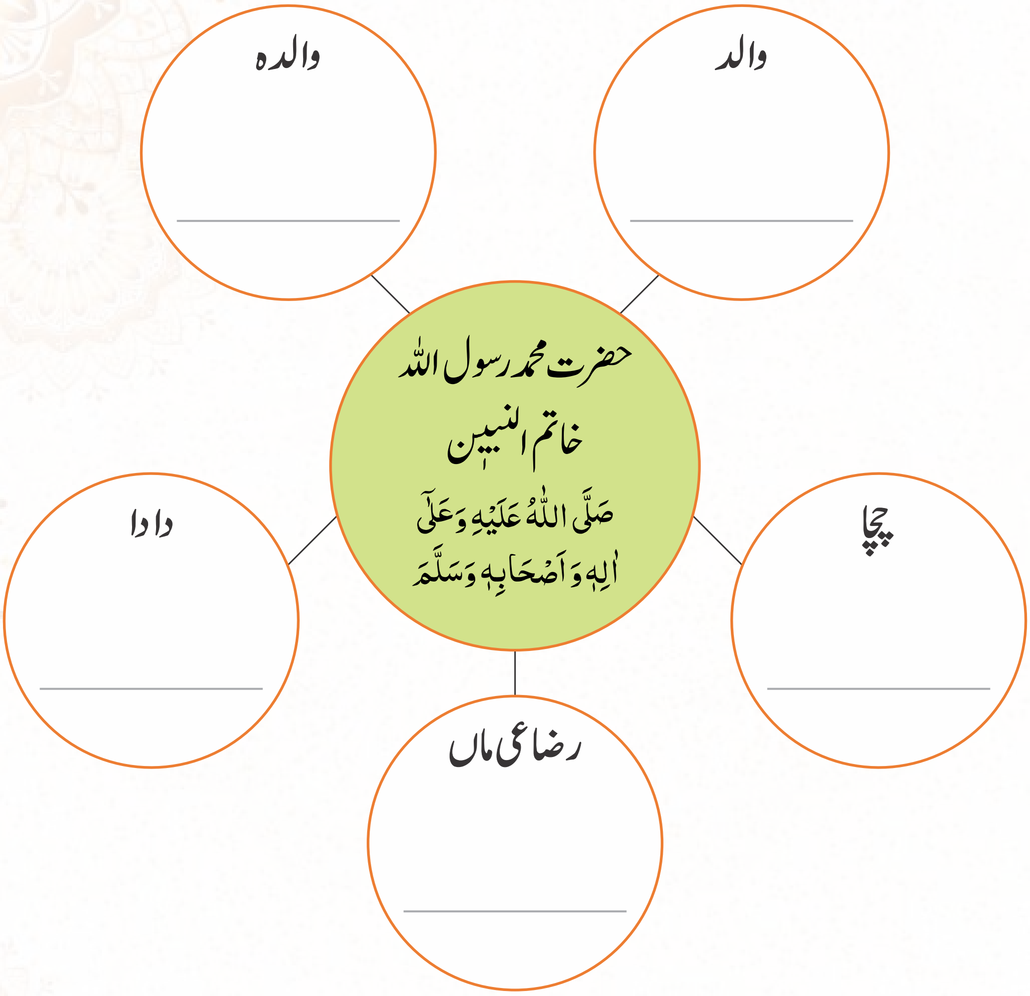

ہدایات برائے اساتذہ:

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے چند واقعات طلبہ کو سنائیں۔
- طلبہ کے مابین نعت خوانی کا مقابلہ کرائیں۔

(ب) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ کے اَخلاقِ حسنہ

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صادق اور امین ہونے کو جان سکیں۔
- سیرت طیبہ کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ کے پہلوؤں کو اپنا سکیں۔

اَخلاقِ حسنہ کا مطلب ہے اچھی عادات۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق سب سے اچھے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ امانتوں کا خیال رکھا۔ کافر بھی اپنی امانتیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دوسروں کو بھی سچائی اور امانت داری سکھائی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ وعدہ پورا کرتے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عاداتِ مبارکہ پر عمل کریں تاکہ ہم اچھے انسان بن سکیں۔

جاننے کی بات:
صادق کا معنی ہے "سچا" اور امین کا معنی ہے "امانت دار" یعنی دوسروں کی امانتوں کی حفاظت کرنے والا۔

مشق

خالی جگہ پر کریں۔

وعدہ، سچ، امانت دار

1. امین کا مطلب ____________ ہے۔
2. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ ____________ بولتے تھے۔
3. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ ____________ پورا کرتے تھے۔

سوالات کے جوابات دیں۔

1. صادق کا کیا مطلب ہے؟
2. کافر اپنی امانتیں کیوں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے؟
3. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق مبارک کیسے تھے؟

سرگرمی برائے طلبہ:

- چند طلبہ سچ بولنے کا کوئی واقعہ سنائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت اور امانت کے واقعات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت و دیانت کے واقعات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

اَخلاق و آداب

(الف) اچھے اَخلاق

حاصلاتِ تعلّم:اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن وسنت کی روشنی میں:

- اچھے اَخلاق کے متعلق جان سکیں۔
- اپنی عملی زندگی میں اچھے اَخلاق کی خصوصیات اپنا سکیں۔

اَخلاق کے معنی "عادات" کے ہیں۔ اچھے اَخلاق سے مراد ہے اچھی عادات ہیں۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق سب سے اچھے تھے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اچھے اَخلاق سکھائے ہیں کہ ہم:

- ہمیشہ سچ بولیں۔
- اپنے ماں باپ کا کہا مانیں۔
- کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- بڑوں کی عزت کریں۔
- چھوٹوں پر شفقت کریں۔
- دوسروں کو سلام کرنے میں پہل کریں۔
- وقت کی پابندی کریں۔
- ہمیشہ صاف ستھرے رہیں۔
- دوستوں کو اچھے ناموں سے پکاریں۔

فرمانِ الٰہی:

اور بے شک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَخلاق کے بلند درجے پر ہیں۔ (سورۃ القلم:4)

فرمانِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ:

تم میں سب سے بہتر آدمی وہ ہے جس کے اَخلاق سب سے اچھے ہوں۔ (صحیح بخاری:6029)

ہمیں چاہیے کہ اچھی عادات اپنائیں اور بری عادات سے بچیں۔ اس طرح ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

مشق

خالی جگہ پر کریں۔

پابندی،　　　ادب،　　　اچھے

1. بڑوں کا ____________ کریں۔
2. وقت کی ____________ کریں۔
3. دوستوں کو ____________ ناموں سے پکاریں۔

سوالات کے جوابات دیں۔

1. اچھے اَخلاق سے کیا مراد ہے؟
2. تین اچھی عادات بیان کریں۔
3. حدیثِ مبارکہ کے مطابق بہترین شخص کسے کہا گیا ہے؟

سرگرمی برائے طلبہ:

- اپنی اچھی عادات پھولوں میں لکھیں۔

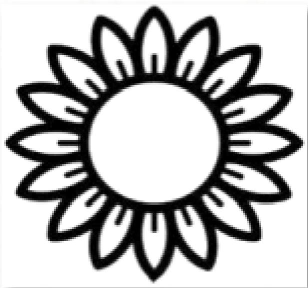
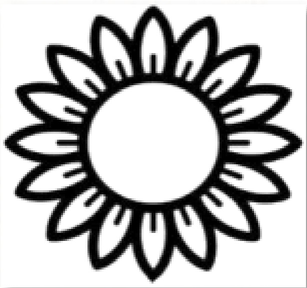
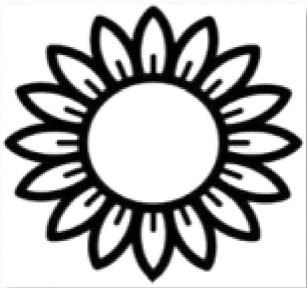
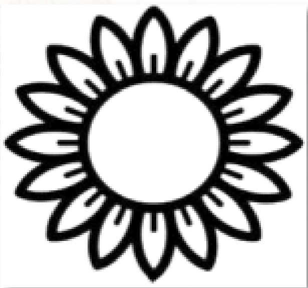

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو اچھی عادات کے فوائد اور بری عادات کے نقصانات سے آگاہ کریں اور انہیں ہمیشہ اچھی عادات اپنانے کی ترغیب دیں۔

(ب) سلام کرنا

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- یہ جان سکیں کہ ایک دوسرے کو سلام کرنا سنت رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے۔
- سلام کی اہمیت کے بارے میں جان سکیں۔
- سلام کرنے کا طریقہ اور آداب سیکھ سکیں۔
- اپنی روزمرہ زندگی میں سلام کرنے کی عادت اپنا سکیں۔

ہم جب کسی مسلمان سے "**اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ**" کہیں تو اس کا مطلب ہے آپ پر سلامتی ہو۔ یہ ایک ایسی دعا ہے جو ہر مسلمان دوسرے مسلمان کو ملاقات کے وقت دیتا ہے۔ جب کوئی سلام کرے تو اس کا جواب ضرور دینا چاہیے اور اسے "**وَعَلَيْكُمُ السَّلَام**" کہنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے آپ پر بھی سلامتی ہو۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"آپس میں سلام عام کرو۔" (صحیح مسلم: 194)

سلام کرنا ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سلام میں پہل فرماتے۔ اپنے، پرائے اور چھوٹے بڑے سب کو سلام کرتے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے فرمان کے مطابق "**اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ**" کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں اور اگر اس کے ساتھ "**وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ**" کا اضافہ کر دیا جائے تو تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

سلام کرنے کے آداب

- سلام کرنے میں پہل کریں۔
- چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔
- سواری پر بیٹھا ہوا شخص پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔
- اگر کوئی سلام کرے تو اس کا مکمل جواب دیں۔
- گھر سے نکلتے اور داخل ہوتے وقت سلام کریں۔

ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے سلام میں پہل کریں اور دوسروں کے سلام کا جواب دیں۔

مشق

خالی جگہ پر کریں۔

پہل، دس، سنّت

1. سلام کرنا ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ______________ ہے۔
2. سلام کرنے سے ______________ نیکیاں ملتی ہیں۔
3. سلام میں ______________ کریں۔

سوالات کے جوابات دیں۔

1. "**اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ**" کا کیا مطلب ہے؟
2. سلام کرنے کے متعلق نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔
3. سلام کرنے کے کوئی سے تین آداب بیان کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:

- سلام کے آداب سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ سے درست تلفظ کے ساتھ سلام کرنے اور جواب دینے کی مشق کرائیں۔
- طلبہ کو سلام کرنے اور سلام کا جواب دینے کی ترغیب دیں۔

باب پنجم

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف:

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد کے بارے میں جان سکیں۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کی صفات کے بارے میں مختصر طور پر جان سکیں۔
- یہ جان لیں کہ حضرت آدم علیہ السلام پہلے نبی اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لئے اپنے خاص اور چنے ہوئے بندوں کو بھیجا جنہیں نبی یا رسول کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنا پیغام نازل کیا۔ انہوں نے اس پیغام کو لوگوں تک پہنچایا۔ انبیاء کرام علیہم السلام نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ کی بندگی کی دعوت دی۔ انہیں نیک کام کرنے کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لئے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں ہو گا۔ انبیاء کرام علیہم السلام انسانوں میں سب سے زیادہ نیک اور گناہوں سے پاک تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور دوسروں کی چیزوں کا خیال رکھتے تھے۔

ہمیں چاہیئے کہ ہم انبیاء کرام علیہم السلام کی تعلیمات پر عمل کر کے اچھی زندگی بسر کریں۔

مشق

خالی جگہ پر کریں۔

لوگوں، نبی، بندے

1. انبیاء کرام علیھم السلام اللہ تعالیٰ کے خاص اور منتخب ____________ تھے۔
2. انبیاء کرام علیھم السلام نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ____________ تک پہنچایا۔
3. حضرت آدم علیہ السلام پہلے ____________ تھے۔

سوالات کے جوابات دیں۔

1. انبیاء کرام علیھم السلام کی تعداد بتائیں۔
2. انبیاء کرام علیھم السلام کی کوئی سی دو صفات لکھیں۔
3. ہم اچھی زندگی کس طرح بسر کر سکتے ہیں؟

سرگرمی برائے طلبہ:

- انبیاء کرام علیھم السلام کی صفات ایک دوسرے کو بتائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو بتائیں کہ جب اپنے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام لیں، سنیں یا لکھیں تو درود (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ضرور پڑھیں اور لکھیں اور دیگر انبیاء کرام علیھم السلام کا نام لیتے وقت "علیہ السلام" کہیں۔
- طلبہ کو انبیاء کرام علیھم السلام کی صفات سے آگاہ کریں اور انہیں ان صفات کو اپنانے کی ترغیب دیں۔

قومی ترانہ

پاک سَرزَمین شَاد باد   کِشورِ حَسِین شَاد بَاد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان   اَرضِ پاکِستان
مَرکزِ یَقین شَاد بَاد

پاک سَرزَمین کا نِظام   قُوّتِ اُخوّتِ عَوام
قوم، مُلک، سَلطنَت   پائِندہ تابِندہ باد
شَاد باد مَنزلِ مُراد

پرچمِ سِتارہ و ہِلال   رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ اِستقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجَلال